انتخاب سے قبل بہار کی دیہی سڑکوں کو 'چکا چک' کرنے کا نشانہ

وزیراعلیٰ نتیش کمار کی پہل پر محکمہ کے ذریعے ورکس پروجکٹ تیار، 8332 کلومیٹر سڑکوں کی بہتری پر 1500 کروڑ کا خرچ

پٹنہ (ایس این بی)

بہار اسمبلی انتخاب سے قبل خراب حالت والی دیہی سڑکوں کو درست کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نتیش کمار کی پہل پر شتہ حال سڑکوں کی مرمت کو لیکر محکمہ نے ورک پروجکٹ بنایا ہے۔ فی الحال محکمہ 8332 کلومیٹر دیہی سڑکوں کو بہتر بنانے کے منصوبہ پر کام کر رہی ہے۔ انہیں ایک برس کے اندر چکا چک بنایا جائے گا۔ مختلف مراحل سے انہیں درست کیا جائے گا۔ اس سے قبل 1668 کلومیٹر پر کام جاری ہے۔ دیہی ورکس محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دینک کمار سنگھ کا کہنا ہے کہ دیہی سڑکوں پر حکومت بیحد سنجیدہ ہے۔ ہم نئی سڑک بنانے کے ساتھ ہی شتہ حال سڑکوں کو درست کرنے کا منصوبہ پر بھی کام کر رہے ہیں۔ دیہی سڑکوں کا رنگ رکھاؤ ہماری فوقیت میں شامل ہے۔ دیہی ورکس محکمہ نے اس کیلئے منظم ورک پروجکٹ تیار کیا ہے۔ پہلے سے بن چکی بھی دیہی سڑکوں کی جانچ کے بعد ان کی فہرست تیار کی گئی ہے۔ انہیں وزیراعلیٰ دیہی سڑک منصوبہ کے تحت درست کرنا ہے۔ محکمہ نے منظم سروے کے بعد 10 ہزار کلومیٹر کا انتخاب اس منصوبہ کے تحت کیا گیا ہے۔ محکمہ کے مطابق انتہائی برباد، ٹوٹے پھوٹے دیسے روڈ جس کی تاریخ مکمل ہو چکی ہے یا اس سے قبل ہی برباد ہو چکی ہے، انہیں درست کرنے کیلئے وزیراعلیٰ دیہی سڑک منصوبہ نافذ کی گئی ہے۔ اس منصوبہ میں سڑکوں کو دوبارہ تعمیر اور بہتری کیلئے انہیں توسیع کرنے کا بھی منصوبہ شامل کیا گیا ہے۔ لیکن زیادہ فوقیت خستہ حال سڑکوں کو درست کرنا ہے۔ گزشتہ برس 500 کروڑ کا بجٹ نظم کیا گیا تھا ساتھ ہی 1668 کلومیٹر سڑکوں کو فوراً بہتر بنانے کا منصوبہ منظور کیا گیا۔ اب تقریباً 1500 کروڑ کے منصوبہ سے 403 سڑکوں کو بہتر بنانے کا کام جاری ہے۔ محکمہ ان خستہ حال سڑکوں کی بہتری کے ساتھ ساتھ دیگر خستہ حال سڑکوں کی بھی شناخت کرے گی۔ اس کیلئے بھی اضلاع میں مہم چلا کر ایسی سڑکوں کی فہرست بنائی جائے گی۔ بہار میں ہی دیہی سڑکوں کے تعمیر ان کام بھی جاری ہیں۔ دراصل ایک لاکھ 29 ہزار 290 بساوٹوں کو لنک دینے کا نشانہ تھا۔ اس کیلئے ایک لاکھ 29 ہزار 156 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کی جانی ہے۔ اب تک محکمہ کے ذریعے ایک لاکھ 18 ہزار 458 بساوٹ و سنگل لنک دی گئی ہے۔ اس کیلئے 115228 کلومیٹر سڑک بنائی گئی ہے۔ ان سڑکوں کی تعمیر کے بعد 10 ہزار 832 بساوٹوں کو سڑک لنک سے جوڑنے کے منصوب کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس کیلئے 13 ہزار 928 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کرائی جا رہی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بہار میں نتیش کمار کی قیادت میں جب سے حکومت بنی ہے، سب سے زیادہ کام اگر کسی شعبہ میں ہوا ہے تو وہ ہے سڑک تعمیرات محکمہ۔ ریاست کے تقریباً سبھی اضلاع میں جہاں شہری علاقوں کی سڑکوں کو بہتر سے بہتر کیا گیا ہے، لنک روڈ پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ وہیں ریاستی حکومت کے ذریعے بہار کے دیہی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر اور ان کے رکھ رکھاؤ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بہار کے کسی بھی ضلع میں آپ چلے جائیں، سڑکوں کی حالت بہتر سے بہتر نظر آئے گی۔ راجدھانی پٹنہ ہی نہیں ہر ضلع کے ہیڈ کوارٹر سے دیہی علاقوں کو کنکشن پوری طرح سے بہتر ہو گیا ہے۔ راجدھانی پٹنہ کی بات کی جائے تو ہیڈ کوارٹر سے آس پاس کے علاقے سے سڑک کی کنکٹیویٹی بہت بہتر ہوئی ہے۔ آج راجدھانی پٹنہ سے بہار، اتر پردیش، جھارکھنڈ، جھانسی، گیا، ماجی پور، پھپھوند وغیرہ کا سفر سڑک کے ذریعے بہت ہی بہتر اور تیز رفتار سے طے کرنے کا موقع ملا ہے، ایسا بہتر سڑکوں کی وجہ سے ہوا ہے۔

کیول-گیا ریل سیکشن پر انٹرلاکنگ شروع

28 جون سے یکم جولائی تک 8 ٹرینوں کی آمدورفت پوری طرح سے ٹھپ

کیول (ایس این بی)

کیول-گیا ریل سیکشن پر جمعہ سے وارث لی نگر سے نوادہ اسٹیشن تک نن انٹرلاکنگ کا کام شروع ہو گیا۔ اس وجہ سے 28 جون سے لیکر 2 جولائی تک 8 ٹرینوں کی آمدورفت بند رہے گی۔ کیول-گیا ریل سیکشن پر چلنے والی 8 پسنجر ٹرینوں کی آمدورفت منسوخ کر دی گئی ہے۔ کچھ ٹرینوں کی آمدورفت دوسرے روٹ سے کی جائے گی۔ اس سے مسافروں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس سے متعلق وسط مشرقی ریلے سے سی پی آر او نے بتایا کہ وارث لی نگر سے نوادہ اسٹیشن تک نن انٹرلاکنگ کا کام شروع ہو گیا ہے۔ اس وجہ سے پسنجر ٹرینوں کی آمدورفت رد کر دی گئی ہے۔ وہیں صرف ایک دن جمعہ کو گاڑی نمبر 11427 پونے۔ جمیڈ پیہ ایکسپریس ٹرین گیا سے پٹنہ جو کریول جاتی ہے گاڑی کے علاوہ 28 سے لیکر یکم جولائی تک گاڑی نمبر 13024 گیا۔ باڑوا ایکسپریس ٹرین گیا ریلے اسٹیشن کے 12:10 بجے کی بجائے 1:15 منٹ پر کھلے گی۔ وہیں گاڑی جماپلور۔ گیا پسنجر جماپلور ریلے اسٹیشن سے 8:20 کے بجائے 11:20 بجے پر کھلے گی۔ نن انٹرلاکنگ کا کام تیزی سے کیا جا رہا ہے۔ نن انٹرلاکنگ کا کام مکمل ہونے کے بعد ٹرینوں کا اسپیڈ ٹرائل کیا جائے گا۔ اس کے بعد سینئر افسران کی ہدایت کے بعد دوبری پٹری سے ٹرینوں کی آمدورفت شروع ہو جائے گی۔ ریلے کے ایک افسر نے بتایا کہ کیول-گیا ریل سیکشن پر فی الحال 37 کلومیٹر ڈبل لائن کا کام کام ہونا باقی تھا۔ اس میں وارث لی نگر سے نوادہ اسٹیشن تک 9 کلومیٹر ڈبل لائن پورا ہو چکا ہے۔ ریلے اسٹیشن کا کہنا ہے کہ ریل مسافروں کی سہولت دینے کیلئے ریلے سے کے ایک سے بڑھ کر ایک منصوبوں کو پورا کرنے کیلئے کام کا کج کیا جا رہا ہے۔

ندیوں کی سطح آب میں اضافہ سے سیلابی صورتحال

کرسا کانٹا-فاربس گنج اہم شاہراہ پر سیلاب کا پانی، ہزاروں کی آبادی متاثر

ارریا (ایس این بی)

بہاری ندیوں کے سطح آب میں اضافہ کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ نیپال کے پانی جمع حلقہ میں لگاتار موسلا دھار بارش اور کوسی بیراج سے پانی چھوڑے جانے کو لیکر ارریا کی ندیاں بھی اپنی تیزی پر ہیں۔ کرسا کانٹا بلاک حلقہ کی ندیوں میں طغیانی بنی ہوئی ہے۔ اس وجہ سے گاؤں والوں کو سیلاب کا خدشہ ستا رہا ہے۔ بلاک حلقہ کے سوگاؤں، رنہینا، کلشمپور، جاگیر پراسی، سکنیا وغیرہ دیگر پنچایتوں میں بھی سیلاب سے دیہی حلقہ کے لوگ پریشان حال ہیں۔ ارریا میں ندیوں کے آب میں اضافہ کی وجہ سے پاٹ کی کاشت برباد ہو رہی ہے۔ سیلاب کے پانی سے ڈوبے ہونے کی وجہ سے دھان کو لیکر بھی کسانوں کی پریشانیوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ وہیں جاگیر پراسی پنچایت کے درجنوں کسانوں نے بتایا کہ سیلاب سے تو ہر برس کسانوں کو کافی برباد ہی کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن اس مرتبہ تو وقت سے قبل ہی آئے سیلاب نے کسانوں کی پریشانیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ کرسا کانٹا۔ فاربس گنج روٹ پر کرکٹر وا سے اوسری، رام گنج تک سڑک پر سیلاب کا پانی آجانے سے راہگیروں کو آمدورفت میں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وہیں گاڑی مالکان کو 18 کلومیٹر کی مسافت کی جگہ سوا ننی گرام، چندر موہن وشیشور کے راستے تقریباً 25 کلومیٹر کی دوری طے کر فاربس گنج جانا پڑتا ہے۔ جوگبنی۔ فاربس گنج اہم شاہراہ پر میرگنج کے نزدیک برسان ندی پر لوہے کے پل کے متواتر بن رہنے پل کی اونچائی پر کام کیا جا رہا ہے۔ اتنی کم اونچائی والے پل کے گارڈر سے ندی کے پانی کی سطح میں اگر اضافہ ہوا تو گارڈر سے پانی جا ٹکرائے گا۔ اس سے پل کے گارڈر پر ہمیشہ پانی کا دباؤ بنا رہ سکتا ہے۔ جبکہ اس کے متواتر پہلے سے بنے لوہے کے پل کی اونچائی سے قریب 5-6 کلومیٹر پل کے لیول سے نیچے گارڈر کی تعمیر کی جا رہی ہے۔ بتا دیں کہ 2007 میں برسان ندی میں آئے سیلاب نے میرگنج کے لوہے کے پل کو بھی برباد کر دیا تھا۔ اسی کو دیکھتے ہوئے اس کے متواتر بن رہے پل کو زیادہ اونچائی دینے کی جگہ نیچے کر کے بنایا جا رہا ہے۔ مقامی لوگوں نے اسے ناسمجھ بتایا ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ آنے والے دنوں میں ندی میں اگر مزید سطح آب میں اضافہ ہوا تو بنائے گئے گارڈر سے پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔ پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ ہوئی تو پل کے شمالی سمت میں بسے جوگبنی، بھم پینا گھسنی، کوپگلا، گھور باری، پوکھریا، پرانی جوگبنی سمیت میدانی علاقوں میں سیلاب کا خطرہ لاحق ہو جائے گا۔ لوگوں نے محکمہ جاتی افسران کی لاپرواہی بتایا اور سینئر افسران سے اس پل کی تعمیر کی جانچ کرانے کی مانگ کی ہے۔

DM کی PGRC کی اپیلوں پر سماعت

چھپرہ (ندیم احمد/ ایس این بی)

عوامی شکایات کے ازالہ کے قانون کے تحت ڈائرو سرے اپیل کیسز کی سماعت جمعہ کو ڈی ایم کم اپیلٹ آفیسر امن کمیرنے کی۔ اس درمیان انہوں نے اپنے دفتر کے کمرے میں کل گیارہ مقدمات کا تصفیہ کیا۔ سماعت کے دوران شکایت کنندہ کی موجودگی میں ڈی ایم نے متعلقہ عہدیداروں سے براہ راست یا ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ رابطہ کر کے مسئلہ کو فوری حل کیا۔ انہوں نے گیارہ میں سے چھ کیسز پر حتمی احکامات جاری کرتے ہوئے باقی پانچ کیسز پر متعلقہ محکموں کے افسران سے اگلی تاریخ پر رپورٹ طلب کرنے کا حکم دیا۔ ڈی ایم مسٹر میرنے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ پی جی آر سی کے تحت مقدمات کو سنجیدگی سے لیں اور انہیں مقررہ وقت پر انہیں حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ مقدمات کو التوا میں رکھنا کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

بد دماغ شخص کے ہاتھوں بیوی اور بیٹی کا قتل

سسرال سے پیسہ نہیں ملنے پر بدظن ہو کر دلدوز واقعہ کو دیا انجام، قاتل گرفتار

جموئی (ایس این بی)

جموئی میں ایک ماں اور اس کے معصوم بیٹے کا قتل کر دیا گیا۔ قتل کا الزام خاتون کے شوہر پر ہے۔ پولیس نے دونوں لاش کو برآمد کر لیا ہے اور قتل کے ملزم شوہر کو حراست میں لیکر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ واقعہ جمعرات کی دیر رات کا ہے۔ وہیں مہلوکہ کے شوہر پر شادی کے بعد بیوی کو زدوکوب کرنے کی بات بھی سنائی آئی ہے۔ پولیس ہر زاویہ سے جانچ کر رہی ہے۔ معلوم ہو کہ گزشتہ جمعرات کی دیر رات ایک بدماغ شوہر نے اپنی بیوی سمیت 7 سالہ بیٹے کا قتل کر دیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور ماں بیٹے کی لاش کو قبضہ میں لیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے اسپتال بھیج دیا گیا اور پولیس اب پورے معاملے کی تفتیش میں لگی ہوئی ہے۔ وہیں اس دوہرے واقعہ کی جانکاری ملنے کے بعد گاؤں کے لوگ حیران ہیں۔ وہیں پنچائی بلاک کے ہی نگڈوا گاؤں باشندہ مہلوکہ کی والدہ منی، والد گووردھن داس نے بتایا کہ کچھ برس قبل سیتا کی شادی پنچائی تھانہ کے پراچی گاؤں باشندہ سیوک داس کے بیٹے بھیش داس کے ساتھ ہوئی تھی۔ شادی کے کچھ دن بعد سے داماد بھیش داس اپنی بیوی کے ساتھ برابر مار پیٹ کرنے لگا۔ وہ اپنی بیوی کو اکثر زدوکوب کیا کرتا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ ایک ہفتہ قبل بھی اس نے سیتا کے ساتھ مار پیٹ کیا تھا۔ گھر کی ڈھلائی کیلئے مائیکہ سے ایک لاکھ روپے مانگ کر لانے کا دباؤ وہ اپنی بیوی پر بنا رہا تھا۔ مجبور ہو کر سیتا بیگھڈ سا اپنے مائیکہ آ کر ہم لوگوں کو بھی بات بتائی۔ لیکن ہم نے کہا کہ ابھی پیسہ نہیں ہے، بعد میں کام دھندہ کر کسی طرح 20 ہزار روپے دے دیں گے۔ مہلوکہ کے مائیکہ والوں نے بتایا کہ ہم لوگوں نے پیسے دینے کا بھروسہ دے کر اسے بھیج دیا تھا۔ اس کے بعد گزشتہ بدھ کو سیتا پراچی اپنے سسرال واپس آ گئی۔ لیکن پیسہ نہیں ملنے پر شوہر بھیش داس نے اس کے ساتھ مار پیٹ کیا گیا تھا۔ اس کی جانکاری سیتا نے فوراً ہم لوگوں کو فون سے دی۔ پیسہ نہیں ملنے سے مشتعل بھیش داس نے جمعرات کی دیر رات سیتا دیوی (29)، بیٹا رینک (7) کا گلا دبا کر قتل کر دیا گیا تھا۔ پورے معاملے کو لیکر ڈی ایس پی راجیش کمار نے بتایا کہ مہلوکہ کے سسرال والوں نے بتایا کہ نامعلوم لوگوں کے ذریعے دونوں کا قتل کر دیا گیا ہے۔ پولیس مہلوکہ کے ماں کے بیان کی بنیاد پر سیتا کے شوہر بھیش داس کو حراست میں لیکر پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ سیتا کی شادی 10 برس قبل بھیش داس کے ساتھ ہوئی تھی جس سے ایک لڑکا رینک تھا جس کا بھی قتل کر دیا گیا تھا۔

قتل کے قصوروار دادا-باپ کو عمر قید

اورنگ آباد (ایس این بی)

اورنگ آباد میں بچی کے عشق معاملہ میں ناراض ہو کر اس کا قتل کرنے والے باپ اور اس کے دادا کو تا عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ واقعہ مدنپور تھانہ حلقہ کے تحت گتھا گاؤں میں پیش آیا۔ اورنگ آباد سول کورٹ میں اے ڈی جے-3 سنیل کمار سنگھ نے مدنپور تھانہ کیس نمبر 216/22 سے سزا کے نکات پر سماعت کی گئی۔ عدالت نے مفصل تھانہ حلقہ کے بہوارا گاؤں باشندہ مہلوکہ کے والد راجارام اور اس کے دادا کیاش رام کو قصوروار بندی دفعہ 302/34 کے تحت تا عمر قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے عمر قید کے علاوہ 25 ہزار روپے بطور جرمانہ بھی عائد کیا۔ جرمانہ نہیں دینے پر ایک برس کا اضافی قید بھی ہوگا۔ عدالت نے کہا کہ سبھی طرح کی سزا ایک ساتھ ہی نافذ ہو جائے گی۔

اوم برلا کے لوک سبھا اسپیکر منتخب ہونے پر خوشی کی لہر

سہرسہ (ایس این بی)

اوم برلا کے دوبارہ لوک سبھا اسپیکر منتخب ہونے پر پی یو سے پی کے کارکنان میں خوشی کا ماحول ہے۔ جیسے ہی لوک سبھا کے اسپیکر کے نام کا اعلان کیا گیا پی یو سے پی کارکنان نے آتشبازی شروع کی اور ایک دوسرے کو میٹھائی کھلا کر مبارکباد دی۔ اس موقع پر پی یو سے پی کے نوجوان لیڈر مودی سپورٹرز گروپ کے صدر جیف خاں منصوری نے بتایا کہ اوم برلا جی کے دوبارہ سے لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونا سبھی باشندگان کوثا کیلئے فخر کی بات ہے اور اوم برلا جی کو مبارکباد پیش کیا گیا۔ پی یو سے پی یوتھ لیڈر وارڈ صدر بی بی نیاپورا منڈل شعیب خاں نے بھی اوم برلا جی کے دوبارہ سے لوک سبھا اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا کہ کوثا کی سرزمین کیلئے بہت ہی فخر کی بات اور تاریخی لمحہ ہے۔ اوم برلا کے نئے اسپیکر منتخب ہونے پر پی یو سے پی کارکنان میں خوشی کی لہر ہے۔ نئے لوک سبھا اسپیکر کو پی یو سے پی کی جانب سے نیک خواہشات ہے۔

بچوں سے بھری اسکولی بس بے قابو ہو کر نہر میں پلٹی

نصف درجن سے زائد بچے زخمی، ڈرائیور موقع سے فرار، مقامی پولیس کے ذریعے جانچ کا عمل جاری

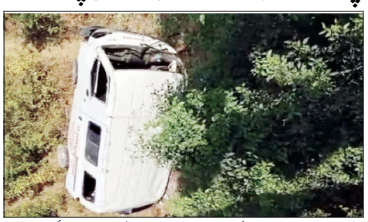

اروِل (ایس این بی)

اروِل تھانہ حلقہ کے تحت چکیو گھیہ گاؤں کے نزدیک اسکولی بچوں سے بھری جنگ گاڑی نہر میں پلٹ گئی۔ اس واقعہ میں نصف درجن سے زائد چھوٹے چھوٹے معصوم بچے معمولی طور پر زخمی ہو گئے ہیں۔ وین کے گرتے ہی وہاں چیخ وپکار کی صورتحال پیدا ہوگئی جس پر کرمتاں لوگ مدد کیلئے آئے۔ سبھی بچوں کی عمر 10 برس سے کم بتائی جا رہی ہے۔ بچوں کو علاج کیلئے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ سبھی بچوں کی عمر 10 برس سے کم بتائی جا رہی ہے۔ سبھی کو علاج کیلئے اروِل صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ انہیں معمولی چوٹ آئی تھی۔ اسے علاج کے بعد گھر بھیج دیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ تیز رفتاری کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس حادثہ میں بڑا نقصان نہیں ہوا ہے۔ سبھی بچے محفوظ ہیں۔ بچوں کو معمولی چوٹ آئی ہے۔ زخمیوں بچوں میں 7 سالہ ریشمہ کمار ولد پرمود کمار، 10 سالہ بینی کماری ولد دھنو کمار، 7 سالہ راگنی کماری ولد منوج کمار، 7 سالہ چندنوشی کماری، 7 سالہ شیوم کمار، 6 سالہ مکل کمار کو معمولی چوٹ آئی تھی۔ علاج کے بعد ان بچوں کو گھر بھیج دیا گیا۔ آس پاس کے گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ ڈرائیور کی لاپرواہی سے یہ حادثہ رونما ہوا ہے۔ تیز رفتار کی وجہ سے گاڑی بے قابو ہو کر نہر میں پلٹ گئی۔ بچوں کی چیخنے کی آواز آتی تو گاؤں والوں نے دوڑ کر فوراً بچوں کو بچایا اور پولیس کو اطلاع دی گئی۔ واقعہ کے بعد ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر موقع سے فرار ہو گیا۔ اسکولی وین ضلع ہیڈ کوارٹر واقع سنت کیرنس اسکول کی ہے۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے اسکولی گاڑی کو ضبط کر لیا ہے۔

جے پی یونیورسٹی: گریجویشن میں داخلہ کا آج آخری دن

چھپرہ (ایس این بی)

جے پی یونیورسٹی میں 4 سالہ انڈر گریجویٹ سی بی سی ایس کورس (سیشن-2024-28) میں خالی نشستوں پر داخلہ کے لیے درخواست کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ مذکورہ اطلاع یونیورسٹی کے پی آر او رابیش پانڈے نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ داخلے پہلی میرٹ لسٹ سے ایڈمیشن کے بعد باقی رہ جانے والی نشستوں کے خلاف کی جائے گی۔ وائس چانسلر پروفیسر پی کے واجپئی نے طلباء کے مفاد میں ان طلباء کو ایک اور موقع دینے کی ہدایات دی ہیں جو کسی وجہ سے پہلے درخواست نہیں دے سکے تھے۔ چھوٹے سے امیدوار یونیورسٹی کی آفیشیل ویب سائٹ www.jpv.ac.in پر کل سنیچر تک تک درخواست دے سکتے ہیں۔ ان امیدواروں کی میرٹ لسٹ یکم جولائی کو شائع کی جائے گی۔ داخلہ کے لیے مقررہ فیس پہلے کی طرح 300 (تین سو روپے) ہے جسے امیدوار کو یونیورسٹی اکاؤنٹ نمبر میں رجسٹریشن کے وقت جمع کرنا ہوگا۔

بائک سوار بدمعاشوں کا پولیس پٹرولنگ ٹیم پر فائرنگ

سہسرام (ایس این بی)

بہار میں بے لگام جرائم پیشوں کے بڑے بڑے کارنامے سامنے آئے ہیں۔ سہسرام میں بائک پر سوار بدمعاشوں نے پولیس کی سشتی ٹیم پر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس میں ایک سپاہی کو گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ اس کا علاج پی ایم سی ایچ پٹنہ کرایا جا رہا ہے۔ واقعہ جمعرات کی دیر رات دریگاؤں تھانہ حلقہ کے تحت جنگی جامن موڑ کا ہے۔ واقعہ کو انجام دے کر بدمعاش فرار ہو گئے۔ پولیس اس کی گرفتاری کیلئے چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ زخمی جوان کی شناخت سندھو کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کے ہاتھ کی کلائی پر گولی لگی ہے۔ رپتاس کے ایس پی دیپت کمار نے واقعہ کی جانچ کیلئے ایس آئی ٹی کی تشکیل دی ہے۔ پولیس ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق رپتاس ٹاؤن تھانہ میں تعینات سپاہی سندھو کمار اپنے ایک ساتھی پولیس عملہ مدن کمار کے ساتھ رات کی سشتی پر بائک سے جا رہا تھا۔ جنگی جامن موڑ کے پاس رات کے قریب 11:15 بجے سشتی ٹیم نے تین نوجوانوں کو ایک بائک پر سوار ہو کر آتے دیکھا۔ پولیس کو شک ہوا تو رکنے کا اشارہ کیا۔ لیکن بائک پر سوار بدمعاش نہیں رکے۔ الٹے بدمعاشوں نے پولیس ٹیم نشانہ لگاتے ہوئے فائرنگ شروع کر دی اور بھاگ چلے۔ اس واقعہ میں دونوں جوانوں کی جان بال بال بچ گئی۔ لیکن سندھو کا سری کلائی پر گولی لگ گئی۔ سندھو کمار سستی کا رہنے والا ہے۔ انہیں ساتھی مدن کمار نے سہسرام صدر اسپتال میں لے گئے جہاں ابتدائی علاج کے بعد بہتر علاج کیلئے پی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا۔ اس معاملے میں رہتاس کے ایس پی دیپت کمار نے کہا کہ پولیس جوانوں پر جان لیوا حملہ کی رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔ یہ معلوم جرائم پیشوں کو ہم بتایا گیا ہے۔ دریگاؤں پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ جانچ کیلئے سہسرام کے ایس ڈی پی او کی قیادت میں اسپیشل انویسٹیگیشن ٹیم کی تشکیل کر دی گئی ہے۔ جلد ہی واقعہ کا پردہ فاش ہو جائے گا۔ ایس آئی ٹی بدمعاشوں کی دھر پکڑ کیلئے سیٹ لگاتار چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ پولیس نے عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ کوئی بھی مشتبہ اگر انہیں ملا تو پولیس کو اطلاع دیں تاکہ جرائم پیشوں کو پکڑا جا سکے۔

طالبعلم کے ذریعے ٹیبل پر پستول رکھ کر امتحان دینے کا ویڈیو وائرل

شہ زوری کے اس واقعہ کے منظر عام پر آنے کے بعد اسکولی انتظامیہ حواس باختہ، متعلقہ اسکول کے ہیڈ مسٹریس کا جانکاری سے انکار

لکھی سرائے (ایس این بی)

ڈان اور مافیاؤں سے بھرے بہار کے ایک بائی اسکول میں ماہانہ امتحان کے دوران وڈیرگوں کا پستول کے ساتھ پہنچ گھنٹے کا ویڈیو وائرل ہو گیا ہے۔ جرائم کی دنیا میں پاؤں رکھنے والے زیادہ تر نوجوان بائی اسکول میں ہی راستہ بھٹکتے ہیں جب وہ پیسہ کے چکر میں جرائم پیشوں کے اثر میں آجاتے ہیں۔ سرکاری اسکولوں میں اس وقت ماہانہ امتحان جاری ہے۔ امتحان کے دوران امیدواروں کے ایک کے ایک کارنامہ سامنے آرہے ہیں۔ بائی اسکول کے امتحان میں بنچ پر پستول رکھ کر بیٹھے گھنٹے کا ویڈیو وائرل ہونے کے بعد محکمہ تعلیم اور پولیس میں بے چینی کی صورتحال ہے۔ پستول کے ساتھ امتحان دینے کا وائرل ویڈیو پلسی بلاک کے کیندری بائی اسکول کا بتایا جا رہا ہے۔ ویڈیو میں امتحان کے دوران امیدواروں کے درمیان ڈیسک پر پستول رکھا ہوا ہے۔ تعجب اس بات کا ہے کہ امتحان کے دوران پستول بنچ پر رکھنے سے لیکرس کا ویڈیو بنانے تک کسی کی بھی نظر نہیں پڑی۔ مقامی لوگوں کے مطابق تو ویڈیو کو سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ فیس بک پر ریلے کے طور پر اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ ویڈیو میں نظر آرہا ہے کہ بہار میں تعلیم اور پولیس کا بے چینی کی صورتحال ہے۔ ویڈیو میں امتحان کے دوران وڈیرگوں کا پستول لیکر بیٹھے گھنٹے کا ویڈیو وائرل ہونے کے بعد اسکولی انتظامیہ حواس باختہ ہو گئی ہے۔ اس کے بعد سے اسکول کے ہیڈ مسٹریس کا جانکاری سے انکار کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ ویڈیو کب بنایا گیا اور کس اسکول کا ہے۔ اس کی تصدیق نہیں ہو پائی ہے۔ پولیس کی ٹیم جانچ کیلئے عبد بدارن، گوفون رابطہ نہیں ہو پایا۔ وہیں اسکول کی ہیڈ مسٹریس کا کہنا ہے کہ انہیں اس ویڈیو کی کوئی جانکاری نہیں ہے۔ وائرل ویڈیو فراہم ہوگا تو طالبعلم کی شناخت کر ضروری کارروائی کی جائے گی۔ بیتیہا کرائم ریکارڈ بیورو کی رپورٹ کے مطابق بہار میں بائیکوں کے ذریعے انجام دیئے گئے جرائم 2021 کی بہ نسبت 2022 میں کافی زیادہ ہوئے ہیں۔ اسی دوران ملک میں نابالغوں کے ہاتھوں جرائم کے معاملوں میں کمی آئی ہے۔ بہار میں 2022 میں 1052 ایسے کریمنل کیس درج ہوئے جس میں ملزم نابالغ تھا۔

یکم جولائی سے الیکٹرانکس ثبوت عدالت میں قابل قبول

پٹنہ (ایس این بی)

یکم جولائی سے نافذ ہونے جا رہے تین نئے قوانین میں سے ایک بھارتیہ شہادت ایکٹ کے نافذ ہونے پر الیکٹرانکس ثبوت کورٹ میں دستاویز کے طور پر اہل ہوں گے۔ نئے قانون میں الکٹرانکس ریکارڈ کو دستاویز جبکہ الیکٹرانکس طور پر موصولہ بیان کو ثبوت کے طور پر نام دیا گیا ہے۔ اس سے الیکٹرانکس یا ڈیجیٹل ریکارڈ کو قانونی منظوری اور اہلیت مل گئی ہے۔ بہار پولیس نے ہیڈ کوارٹر سے لیکر تھانہ سطح کے پولیس افسران کو نئے قوانین کی اس کی جانکاری دے دی ہے۔ ہندوستانی ثبوت ایکٹ 2023 میں دستاویز کی تعریف کو وسیع کرتے ہوئے اس میں الیکٹرانکس یا ڈیجیٹل ریکارڈ، ای-میل، سرور لاگس، کمپیوٹر پر فراہم دستاویز، اسمارٹ فون یا لیپ ٹاپ پیغام، ویب سائٹ اور لوکیشنل ثبوت کو بھی شامل کیا گیا ہے۔